



بھائی بھلکڑ



دوست ہیں اپنے بھائی بھلکڑ
باتیں ان کی ساری گڑبڑ

راہ چلیں تو رستہ بھولیں
بس میں جائیں تو بستہ بھولیں



پورب جائیں، پچھم پہنچیں
منزل پر اپنی کم پہنچیں

ٹوپی ہے تو جوتا غائب
جوتا ہے تو موزا غائب



پیالی میں ہے چمچا اُلٹا
پھیر رہے ہیں سنگھا اُلٹا

لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے
چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے

سودا لے کر دام نہ دیں گے
دام دیے تو چیز نہ لیں گے

تیرنے جائیں، گھڑی بھول آئیں
باغ میں جائیں، چھڑی بھول آئیں



وہ تو یہ کہیے کہ خدا نے
جوڑ دیے ہیں اعضا تن سے

باندھ رکھے ہیں سب کل پُرزے
ورنہ ہر روز آپ یہ سنتے



گر گئی میری داہنی چھنگلی
ڈھونڈ رہا ہوں پیچ کی انگلی

کیا کہیے، اوسان ہیں غائب
کل سے دونوں کان ہیں غائب



ایک تو صابن دان میں پایا
ایک نہ جانے کس نے اڑایا



بھولے کہیں سر اور کہیں دھڑ
ہائے بچارے بھائی بھلکڑ

(شان الحق تھی)

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

بھلکڑ	:	جسے بھولنے کی عادت ہو
دام	:	قیمت
راہ	:	راستہ
اعضا	:	جسم کے حصے، عضو کی جمع
تن	:	جسم، بدن
سودا	:	سامان
کل پُر زے	:	مشینوں کے حصے، مراد ہے انسانی جسم کے حصے
چھنگلی	:	چھوٹی انگلی
اوسان	:	ہوش و حواس

II سوچیے اور بتائیے:

- 1- شاعر نے اپنے دوست کو بھائی بھلکڑ کیوں کہا ہے؟
- 2- بھائی بھلکڑ کیسے کیسے کام کرتے ہیں؟
- 3- بھائی بھلکڑ کہیں جاتے ہیں تو کیا کیا چیزیں بھول آتے ہیں؟
- 4- اگر بھائی بھلکڑ کے جسم کے حصے الگ الگ ہوتے تو وہ کیا کیا بھول سکتے تھے؟

III نظم میں سے وہ الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں ”ھ“ کا استعمال کیا گیا ہے۔

IV مصرعوں کے صحیح جوڑ ملائیے:

دوست ہیں اپنے بھائی بھلکڑ
 راہ چلیں تو رستہ بھولیں
 پورب جائیں پچھم پہنچیں
 سودا لے کر دام نہ دیں گے
 کیا کہیے اوسان ہیں غائب
 دام دیے تو چیز نہ لیں گے
 منزل پر اپنی کم پہنچیں
 کل سے دونوں کان ہیں غائب
 باتیں ان کی ساری گڑبڑ
 بس میں جائیں تو بستہ بھولیں

V اس مصرع کو پڑھیے:

’ایک تو صابن دان میں پایا‘
 ’صابن دان‘ لفظ ’صابن‘ اور ’دان‘ دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ اس کے معنی ہیں صابن رکھنے والی چیز۔
 نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آگے ’دان‘ لگا کر لکھیے:
 پان اگال خاص شمع ناشتہ

VI اس نظم کو پڑھ کر بھائی بھلکڑ کے بارے میں چند جملے لکھیے۔